سوال

ایک شخص نے اپنی بیٹی کی شادی ایک شخص سے کی اور عقد نکاح سے قبل یہ شرط رکھی کہ اس کی بیٹی میکے میں رہ کر باپ کی خدمت کریگی، لیکن بعد میں ان کے اختلافات ہوئے جس کی بنا پر داماد اور سسر میں تعلقات خراب ہوگئے اور داماد کو گھر سے نکال دیا، اور باپ نے بیٹی کو خاوند کے ساتھ جانے سے روک دیا، لیکن بیٹی خاوند کے پاس جانا چاہتی ہے، اس سلسلہ میں کیا حکم ہے؟

جواب

الحمد للہ

فقہاء کرام نے عقد نکاح میں شروط کے بارہ میں کتاب النکاح میں خاص باب باندھ کر اس مسائل میں بحث کی ہے، اور اس میں صحیح شروط بھی بیان کی جن کا پورا کرنا ضروری ہے اور معتبر شروط بھی اور غیر معتبر بھی، اور اس کے برخلاف فاسد شروط بھی بیان کی ہیں جن میں سے کچھ تو ایسی ہیں جن سے اصلا عقد نکاح ہی باطل ہو جاتا ہے، اور کچھ ایسی ہیں جن کے ساتھ نکاح صحیح رہتا ہے، اور یہ شروط خاوند اور بیوی کے ساتھ مخصوص ہیں

جب یہ معلوم ہوگیا تو وہ شرط جو سسر نے داماد پر لگائی تھی اس کی کوئی قیمت نہیں، اور نہ ہی اس شرط کا التزام کرنا ضروری ہے، سسر کو حق حاصل نہیں کہ وہ خاوند اور بیوی میں حائل ہو جبکہ وہ دونوں صحیح حالت میں ہیں اور بیوی بھی اپنے خاوند پر راضی ہے

کیونکہ لڑکی کا والد شادی کے بعد بیٹی کے معاملہ میں کچھ بھی حق نہیں رکھتا، صرف اتنا ہے کہ وہ شادی میں ولی ہے جب بھی کوئی رشتہ آئے جو کفو ہو اور دین و اما نتدار ہو تو وہ اس کی شادی کر دے" انتہی.